شورش کاشمیریؒ

نعت رسولِ مقبول ﷺ

جی چاہتا ہے نعتِ پیمبر لکھا کروں
جب تک جیوں رسولِ خدا کی ثنا کروں

یہ آرزو ہے گنبدِ خضریٰ کے آس پاس
شاہِ اُمم سے عرضِ تمنا کیا کروں

قیدِ حیات ، ذوقِ طلب ، قصۂ وصال
اب ان میں کیا دھرا ہے انہیں لے کے کیا کروں

یہ جرم مجھ فقیر سے ہو گا نہ حشر تک
اربابِ اختیار کی مدح وثنا کروں

اس سے بڑا گناہ نہیں اس زمین پر
جولوگ راہزن ہیں انہیں رہنما کروں

چھیڑوں کسی طریق سے افسانۂ نیاز
شعروسخن کے روپ میں ذکرِ وفا کروں

میری طرف سے ماضیٔ مرحوم کو سلام
ترکِ وفا کے بعد بھی عہدِ وفا کروں؟

بیکار مخمصے ہیں فراق و وصال کے
کب تک زبانِ کلک کو شکویٰ سرا کروں

کب تک کروں میں خنجرِ قاتل کا احترام
کب تک ستم گروں کے غضب سے ڈرا کروں

کب تک سفینہ ہائے وفا ڈوبتے رہیں
کب تک میں ناخدا کا خدا سے گِلا کروں

اس آرزو کے بعد کوئی آرزو نہیں
شورشؔ خدا کے خوف سے دل آشنا کروں